احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون: ۴۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۳/۷۸ جمعرات ۱۴/ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ ۲ تبوک ۱۳۷۲ ہش ۲ ستمبر ۱۹۹۳ء نمبر ۱۹۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنی نوع انسان کی خدمت کرنا فرض ہے

خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے بنی نوع انسان کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے اس وقت دنیا کا بہت بڑا حصہ پیار چاہتا ہے۔ دنیا کا بہت بڑا حصہ اپنی عزت نفس کا متلاشی ہے کیونکہ دنیا اس کو وہ عزت و احترام نہیں دے رہی جو اس کا حق تھا۔ دنیا کا بہت بڑا حصہ اپنے دکھوں کا مداوا چاہتا ہے اور دنیا کا بہت بڑا حصہ اس جستجو میں ہے کہ اس کی زندگی کس طرح سکون اور آرام سے گذرے۔ (حضرت امام جماعت احمدیہ الثالثؒ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"یہ یاد رہے کہ رحم دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک رحمانیّت اور دوسرا رحیمیّت کے نام سے موسوم ہے۔ رحمانیّت تو ایسا فیضان ہے کہ جو ہمارے وجود اور ہستی سے بھی پہلے شروع ہوا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے پہلے پہل اپنے علم قدیم سے دیکھ کر اس قسم کا زمین و آسمان اور ارضی اور سماوی اشیاء ایسی پیدا کی ہیں، جو سب ہمارے کام آنے والی ہیں اور کام آتی ہیں۔ اور ان سب اشیاء سے انسان ہی عام طور پر فائدہ اٹھاتا ہے۔ بھیڑ بکری اور دیگر حیوانات جبکہ بجائے خود انسان کے لئے مفید شے ہیں۔ تو وہ کیا فائدہ اٹھاتے ہیں؟ دیکھو جسمانی امور میں انسان کیسی کیسی لطیف اور اعلیٰ درجہ کی غذائیں کھاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گوشت انسان کے لئے ہے۔ ٹکڑے اور ہڈیاں کتّوں کے واسطے۔ جسمانی طور پر جو حظوظ اور لذّات انسان کو حاصل ہیں۔ گو حیوان بھی اس میں شریک ہیں، مگر انسان کو وہ بدرجۂ اعلیٰ حاصل ہیں اور روحانی لذّات میں جانور شریک بھی نہیں ہیں۔ پس یہ دو قسم کی رحمتیں ہیں۔ ایک وہ جو ہمارے وجود سے پہلے پیش از وقت کے طور پر تقدمہ کی صورت میں عناصر وغیرہ اشیاء پیدا کیں جو ہمارے کام میں لگی ہوئی ہیں۔ اور یہ ہمارے وجود، خواہش اور دعا سے پہلے ہیں، جو رحمانیت کے تقاضے سے پیدا ہوئے۔" (ملفوظات جلد اوّل صـ۸۱)

ایک ضروری تصحیح

مورخہ ۵۔ اگست ۱۹۹۳ء کے الفضل میں عالمی بیعت کی رپورٹنگ میں بیعت کے الفاظ ۹ زبانوں میں دہرائے جانے کا ذکر ہے۔ جبکہ زبانوں کی تعداد ۲۵ تھی۔ یہ زبانیں مندرجہ ذیل تھیں۔

پشتو، مورے، جولا، بنگلہ، لوگنڈا، یوکرینن، ٹرکش، عربی، فرنچ، ازبک، سواحیلی، انگریزی، پرچگیز، جرمن، منڈیکا، انڈونیشین، اٹالین، سپینش، کازاک، اکان، ہنگرین، تاتار، ہاؤسا، یوروبا اور لیتھونین۔

ادارہ الفضل اپنی اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔ (ادارہ)

ملٹری اعزاز

○ احباب کو خوشی سے اطلاع دی جاتی ہے کہ امسال یوم آزادی ۱۴۔ اگست ۱۹۹۳ء کے موقع پر عسکری فرائض کی باحسن انجام دہی اور فرض شناسی کے اعتراف پر مکرم لیفٹیننٹ کرنل نصیر الحق خان صاحب کو حکومت پاکستان نے تمغہ امتیاز (ملٹری) کا اعزاز عطا کیا ہے۔ مکرم کرنل صاحب موصوف محترم فیض الحق خان صاحب آف کوئٹہ کے چھوٹے بھائی کرنل ظہیر الحق خان کے بیٹے اور مکرم احسان الحق صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ کے چچازاد بھائی ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ کرنل صاحب موصوف کی مزید دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا کریں۔

تقریب رخصتانہ

○ محترمہ منصورہ ہاشمی صاحبہ بنت مسعود احمد ہاشمی صاحب کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم ظہیر الدین احمد صاحب ابن مکرم قاضی رشید الدین صاحب ۱۴۔ اگست ۹۳ء حلقہ آئی

باقی صـ۸ پر

جماعت کو طرزِ عمل میں توحید کا منظر پیش کرنا چاہیئے

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سب سے اہم بات جس کو تمام دنیا کی مجالس عاملہ کو ملحوظ رکھنا چاہیئے وہ توحید ہے توحید خالص کسی آسمان پر بستے والی چیز کا نام نہیں ہے۔ دین حق جس خدا کو پیش کرتا ہے وہ آسمانوں کا بھی خدا ہے۔ اس سے کائنات کا کوئی حصہ بھی خالی نہیں وہ نور السمٰوٰت والارض ہے اسکی توحید کے دائرہ سے کوئی چیز بھی باہر نہیں اسکی توحید کے اثر اور نفوذ سے کوئی چیز خالی نہیں ہونی چاہیئے اس لئے جماعت احمدیہ جو حقیقی توحید پرست ہے اسے اپنے طرز عمل میں توحید کا منظر پیش کرنا چاہیئے اگر جماعت احمدیہ نے اس طرف سے غفلت کی اور ایسا ہونے دیا کہ انگلستان کی جماعت ایک الگ کردار لے کر اٹھ رہی ہو اور افریقہ کی جماعتیں ایک الگ کردار لے کر اٹھ رہی ہوں اور اسی طرح یورپ اور امریکہ چین اور جاپان انڈونیشیا اور ملائیشیا کی اور دیگر ممالک کی جماعتیں اپنا اپنا ایک الگ کردار بنا رہی ہوں تو توحید قائم نہیں ہو سکتی۔ توحید عمل کی دنیا میں دکھائی

باقی صـ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲ تبوک ۱۳۷۲ ھش — ۲ ستمبر ۱۹۹۳ء

توبہ کی اہمیت

یوں تو اگر کامیابی کے ذرائع پر بات کی جائے تو بہت سی باتوں کا ذکر کرنا ہوگا ایک لمبی فہرست بن جائے گی کہ یہ کرو اور وہ نہ کرو۔ کام اس طرح کرو اور اس طرح نہ کرو لیکن ان سب باتوں کا خلاصہ تیار کیا جائے اور اسے ایک ایسی بات میں پیش کیا جائے جو ان سب باتوں پر حاوی ہو اور کامیابی کی ضامن ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ سیدھے طریق پر کام کرو اور اگر غلطی ہو گئی ہو تو اس کے اثرات کو زائل کرنے کی کوشش کرو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ کے متعلق تو یہ خیال رکھو کہ صحیح راستے پر چل کر کام کرو یعنی کام کا صحیح طریق اختیار کرو اور ماضی کے متعلق یہ بات یاد رکھی جائے کہ اس کا تجزیہ کیا جائے۔ یعنی جو کچھ کیا جا چکا ہے اس پر اس طرح نظر رکھی جائے کہ کوئی بات غلط تو نہیں ہو گئی اور اگر غلط ہو گئی ہو تو آگے بڑھنے سے پہلے اس غلطی کا ازالہ کیا جائے تا کہ آئندہ کے کام پر غلط اثر نہ پڑے۔ جیسے کہتے ہیں کہ اگر معمار پہلی اینٹ ٹیڑھی رکھ دے تو عمارت چاہے آسمان تک پہنچا دی جائے وہ ٹیڑھی ہوگی۔ صرف پہلی اینٹ ہی نہیں بلکہ ہر اینٹ کے متعلق یہی کچھ کہا جا سکتا ہے۔ جو اینٹ بھی ٹیڑھی رکھی جائے گی اس کے بعد رکھی جانے والی تمام اینٹیں ٹیڑھی ہی رکھی جائیں گی۔

اس ماضی کے تجزیہ کا ایک نام توبہ بھی ہے۔ انسان خود ہی کوشش کرتا ہے اور دعا بھی کرتا ہے کہ اے خدا جو غلط کام ہو چکے ہیں ان کے برے اثرات سے محفوظ رکھ۔ اور اس سلسلے میں خود بھی کوشش کرتا ہے کہ غلط کاموں کا ازالہ ہو جائے۔ اور اگر توبہ کا ہر وقت خیال رکھا جائے۔ یا یوں کہئے کہ انسان ہر وقت توبہ کرتا رہے تو اس کا ماضی بہت پاک اور شفاف ہو جائے گا اور اس کا مستقبل بھی اسے کامیابی کی منزل ہی کی طرف لے کر جائے گا۔

اک دوست، جواں سال، جواں عزم، کی رحلت
لاریب اسی بات کا کرتی ہے تقاضا
پل بھر کا بھروسہ نہ کریں صبح و مسا ہم
کیا جانے کہ آجائے گا کس وقت بلاوا

ابوالاقبال

O

منزل شوق ہے میری یہ سفر میرا ہے
راہگذاروں میں تخیل کا شجر میرا ہے

یہ گلی میری ہے یہ دار و رسن میرے ہیں
سر کے بل جائے جو مقتل میں وہ سر میرا ہے

وہ کہاں تھے ستم و جور کے اتنے قابل
یہ دعا میری، دعاؤں کا اثر میرا ہے

میں ہواؤں سے بھی کہتا ہوں کہ دستک تو نہ دیں
نیند آئی ہے مجھے اور یہ گھر میرا ہے

ہے بدلتے ہوئے چہروں میں مرا بھی چہرہ
یہ کسی اور کا لگتا ہے مگر میرا ہے

میری آنکھیں مرا دل میری زباں ہیں آزاد
یہ کسی سے نہیں ڈرتے انہیں ڈر میرا ہے

آگ کے دل میں جو ٹھنڈک ہے، مری روح سے ہے
برف میں جس کی تپش ہے وہ شرر میرا ہے

دیکھتا رہتا ہوں نادیدہ صداؤں کی طرف
بات کے پھول مرے، ان کا ثمر میرا ہے

ساحلِ زیست پہ اِک عمر گذاری ہے نسیم
میں نے پائے ہیں صدف نقدِ گہر میرا ہے

نسیم سیفی

یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ

حضور انور کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلانات

۱۔ امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضرورت کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی اس خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

۲۔ مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثا توجہ فرماویں

حضور انور کے ارشاد کے تحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی

دارالضیافت، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا غلام باری سیف

خلفائے راشدین کا پہلا خطاب

سیدنا حضرت ابوبکرؓ کو جب منصب خلافت عطا ہوا۔ آپ کی عمر قریباً اکسٹھ ۶۱ برس تھی۔ بیعت کے بعد اگلے روز منبر پر تشریف فرما ہوئے خدا کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا۔

لوگو! مجھے تمہارا والی بنایا گیا ہے۔ میں تم سے بہتر نہیں ہوں۔ اگر میں درست کام کروں تو میری مدد کرو۔ اگر غلطی کروں تو میری اصلاح کرو۔ یاد رکھو۔ سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت۔ تم میں سے جو کمزور ہے۔ وہ میرے نزدیک طاقتور ہے۔ اگر خدا نے چاہا تو میں اسے اس کا حق دلا کر رہوں گا۔ اور تمہارا طاقتور میرے نزدیک کمزور ہے۔ میں خدا کی دی ہوئی توفیق سے غصب کردہ حق اس سے واپس لوں گا۔ جو قوم خدا کی راہ میں جہاد کو ترک کر دیتی ہے۔ اللہ اس پر ذلت کو مسلط کر دیتا ہے۔ اور جب کسی قوم میں بے حیائی عام ہو جاتی ہے تو اللہ اس کو مصائب میں مبتلا کر دیتا ہے۔ میری اطاعت اس وقت تک کرو۔ جب تک میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کروں اور جب میں خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کروں تو تم پر میری اطاعت واجب نہیں۔ اب اٹھو نماز پڑھیں خدا تم پر رحم فرمائے۔

(تاریخ الخلفاء للسیوطی صفحہ ۵۸)

ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ بھی درج ہیں:۔

بخدا میں کبھی بھی امارت کا خواہشمند نہ تھا۔ نہ مجھے اس کی رغبت تھی نہ میں نے خدا سے اس کی طلب کی۔ میں نے تو صرف فتنہ کے ڈر سے اسے قبول کیا۔ میرے سپرد اتنا بڑا کام کیا گیا ہے کہ مجھ میں اس کی طاقت نہیں سوائے اس کے کہ خدا اس بوجھ کو اٹھانے کی طاقت عطا فرمائے۔

(تاریخ الخلفاء للسیوطی صفحہ ۵۹)

سیدنا عمرؓ خلیفہ بنے تو منبر پر کھڑے ہو کر خدا کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا۔

"اے لوگو سنو! میں ایک داعی ہوں۔ پس میری آواز پر لبیک کہو۔ اے اللہ میں سخت ہوں مجھے نرم کیجیو۔ بخیل ہوں سخی بنانا۔ کمزور ہوں طاقت عطا کرنا۔

(حلیۃ الاولیاء صفحہ ۵۳ مطبوعہ بیروت مؤلفہ ابونعیم اصفہانی)

حضرت عثمانؓ خلیفہ بنے تو تقریر کے لئے کھڑے ہوئے کچھ اٹکے، کچھ رکے پھر فرمایا۔

سواری پہلے پہل مشکل ہوتی ہے۔ اس کے بعد مواقع آئیں گے۔ زندہ رہا تو باتیں ہوں گی۔ میں خطیب نہ تھا۔ اللہ خود ہی سکھا دے گا۔

(تاریخ الخلفاء للسیوطی صفحہ ۱۱۶)

حضرت علیؓ کی خدمت میں بیعت کے لئے لوگ حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا میرے علاوہ کسی اور کو والی بنا لو۔ میں اطاعت کرنے والوں میں سے ہوں۔ انہوں نے اللہ اور دین کا واسطہ دیا تو آپ اس پر راضی ہو گئے۔ بیعت کے بعد آپ نے خدا کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا۔

لوگو! اللہ نے راہنمائی کے لئے ایسی کتاب نازل فرمائی جس میں خیر و شر دونوں کی وضاحت کر دی ہے۔ تم خیر اختیار کرو اور شر کو ترک کرو۔ اللہ کی جانب سے فرمودہ فرائض کو ادا کرو وہ تمہیں جنت میں لے جائیں گے۔ محرمات واضح ہیں۔ اللہ نے ان سے منع فرمایا ہے۔ مسلمان کی مسلمان پر کلی حرمت ہے۔ باہم حقوق کو خلوص سے ادا کرو۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہوں۔ سوائے اس کے جہاں اسے حق پہنچتا ہو۔ مسلمان کا خون جائز نہیں۔ سوائے اس کے جہاں واجب ہو۔ مرنے سے پہلے لوگوں کے حقوق ادا کر دو۔ تم سے پہلے اس جہان سے گزر چکے۔ قیامت تمہارے تعاقب میں ہے۔ ہلکے پھلکے سفر کرو۔ تم ان سے ملنے والے ہو۔ پچھلے رہنے والوں کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اللہ کے شہروں اور بندوں میں خدا کا تقویٰ اختیار کرو۔ تم سے جانوروں اور جائیدادوں کے بارہ میں جواب طلبی ہوگی۔ اللہ کی اطاعت کرو اس کی نافرمانی نہ کرو۔ جب تم نیکی کو پاؤ اسے اختیار کرو۔ شر کو دیکھو تو ترک کرو۔ پھر آپ نے قرآن مجید کی آیت پڑھی یاد کرو اس وقت کو جب تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور جانے جاتے تھے۔"

"آج کے معاشرہ میں سب سے اہم ضرورت گھروں کی تعمیر نو سے ہے۔ وہی صحیح معاشرہ ہے جو دین حق کی تعلیم پر مبنی ہے۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

نون میں

بین المملکتی حالات واقعات و شخصیات

غربت کم کی جائے

بتایا گیا ہے کہ چین۔ انڈونیشیا اور مشرقی ایشیا کے دیگر ممالک نے غربت کو کم کرنے کے لئے قابل داد کوششیں کی ہیں لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ اب وہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہیں۔

یہ بات ورلڈ بنک نے کہی ہے۔ ۱۹۹۰ء کے دہاکے میں غربت کو مزید کم کرنے کے بہت اچھے مواقع میسر آسکتے ہیں۔ لیکن یہ نہ سمجھا جائے کہ ان مواقع سے آسانی سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ جو غربت اب موجود ہے اس کا دور کرنا زیادہ مشکل ہے۔ اندازہ یہ لگایا گیا ہے کہ اٹھارہ کروڑ لوگ مشرقی ایشیا میں غربت کے مارے ہوئے ہیں اور اتنے ہی لوگ سب صحرا افریقہ میں موجود ہیں اور ان میں سے بہت سے لوگ ایسے ہیں جو دور دراز کے علاقوں میں رہتے ہیں۔ بنک نے یہ بھی کہا ہے کہ مشرقی ایشیا نے گذشتہ بیس سال میں ایک خاموش انقلاب برپا کیا ہے۔ اب جو اس قسم کی غربت موجود ہے۔ وہ پہلے سے نصف رہ گئی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس علاقے میں سب سے زیادہ آبادی والے دو ملک چین اور انڈونیشیا اس سلسلے میں بہت آگے ہیں۔ چین میں اب تقریباً دس کروڑ افراد ایسے ہیں جو غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ آج سے بیس سال قبل وہاں ساڑھے ستائیس کروڑ افراد غربت کے مارے ہوئے تھے۔ انڈونیشیا میں پونے تین کروڑ لوگ غریب ہیں۔ ۱۹۷۰ء میں ان کی تعداد سات کروڑ تھی۔ اگرچہ غربت کو خاصا کم کر دیا گیا ہے۔ لیکن ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کام اتنا تسلی بخش ہے کہ مزید کچھ نہ کیا جائے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اب تک جو اقتصادی ترقی ہوئی ہے اس کو قائم رکھنے سے ہی مزید غربت کو کم کیا جا سکے گا۔

پاکستان / پیٹرولیم

ایک اخباری خبر کے مطابق۔ ڈاکٹر گل فراز احمد چیئرمین آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن (O.G.D.C) اسلام آباد نے کہا ہے کہ نئی صدی کے آغاز تک اس بات کا کوئی امکان نہیں ہے کہ پاکستان پٹرولیم میں خود کفیل ہو جائے گا۔ آپ نے ایک سسٹینیبل ڈویلپمنٹ پالیسی انسٹیٹیوٹ (S.D.P.I) جو ایک غیر سرکاری تنظیم ہے سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ جو کچھ پٹرولیم کے سلسلے میں اور اس کی تحقیق کے متعلق کہا جا چکا ہے۔ اس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ گھریلو سپلائی اور دیگر ضروریات میں فرق بڑھتا چلا جائے گا۔ البتہ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بڑی بڑی دریافتیں ہو گئیں تو پاکستان اس فرق کو خاصی حد تک کم کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ موجودہ وقت میں تیل کی کھپت آٹھ نو فیصد ہر سال بڑھ رہی ہے۔ O.G.D.C ملکی تیل کی پیداوار کا نصف مہیا کرتا ہے۔

انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ ساتویں پانچ سالہ سکیم یعنی ۱۹۸۸ء سے ۱۹۹۳ء میں ایک کنواں بھی تیل کا کھودا نہیں جا سکا یہ بات بلوچستان کے سلسلے میں کہی گئی ہے۔ اور ایسا اسلئے ہوا ہے کہ وہاں امن و امان کا مسئلہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بلوچستان میں حالات بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں۔ اس کے نتیجے میں صوبے کی حکومت بعض اوقات کھدائی کی اجازت دے دیتی ہے لیکن مقامی حکام اس کی راہ میں روک بن جاتے ہیں۔ بلوچستان تمام صوبوں میں سے بڑا صوبہ ہے۔ اس میں سب سے زیادہ تیل کی پیداوار کے امکانات موجود ہیں۔

ڈاکٹر احمد نے کہا کہ پاکستان کے پاس تیل نکالنے کے لئے بہت کچھ ہے۔ اور اگر اس کا دس فیصد بھی نکال لیا جائے تو ملک کی ضرورت پوری ہو سکے گی اور باہر سے تیل برآمد نہیں کرنا پڑیگا۔ لیکن اگر ہم اپنے گذشتہ ریکارڈ کو دیکھیں تو مستقبل قریب میں ایسا ممکن نہیں ہے۔

چمڑے کی مصنوعات

بتایا گیا ہے کہ اس بات کا امکان ہے کہ یوروپین کمیونٹی اور خاص طور پر جرمنی پاکستان سے چمڑا اور چمڑے

باقی صفحہ ۵ پر

بچوں کے لئے

بشکریہ دی نیوز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشاہیر تحریک آزادی

دی نیوز کے US میگزین میں منیزہ قدوائی نے بعض مشاہیر کے متعلق مختصر نوٹس دئے ہیں۔ ہم منیزہ قدوائی اور نیوز کے شکریہ کے ساتھ اپنے قارئین کے لئے پیش کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ہم سب سر سید احمد خان لیاقت علی خان اور قائد اعظم محمد علی جناح کے نام سے تو واقف ہیں لیکن ان کے علاوہ بعض دیگر افراد نے بھی آزادی کی تحریک میں بہت کام کیا تھا۔ ان کے متعلق کچھ نوٹ پیش کئے جاتے ہیں۔

نواب محسن الملک ۱۸۳۷ء - ۱۹۰۷ء

نواب محسن الملک کا نام سید مہدی علی شاہ تھا۔ آپ مولوی محمود علی آف اٹاوہ کے پوتے تھے۔ مولوی مہدی علی عاجزانہ طبیعت کے مالک تھے۔ مولوی مہدی اپنی دیانت اور تنظیم یعنی ڈسپلن کی وجہ سے جلد ہی سررشتہ دار بن گئے اور اس کے بعد تحصیل دار اس کے بعد انہیں مرزاپور میں ڈپٹی کلکٹر بنتے ہوئے بھی کچھ زیادہ عرصہ نہیں لگا۔ مولوی مہدی ذاتی طور پر سر سید احمد خان کی جان پہچان کے آدمی تھے۔ اور انہیں کے مشورے سے مولوی مہدی نے ڈپٹی کلکٹری سے استعفےٰ دیا۔ اور ایک نئے کام پر جس کے لئے خصوصی طور پر ایک پوسٹ تیار کی گئی تھی کام شروع کر دیا۔ یہ نظام کی حکومت کا ایک عہدہ تھا۔ ان کی محنت کشی اور لگن کی وجہ سے نظام نے انہیں منیر نواز جنگ اور نواب محسن الدولہ، محسن الملک کے خطابوں سے نوازا۔ سر سید کی وفات کے بعد مسلم ایجوکیشن کانفرنس کی سیکرٹری شپ نواب محسن الملک کے حوالے کر دی گئی۔ جب سر انتھونی میکڈانلڈ مقرر ہوئے تو انہوں نے یہ احکام جاری کئے کہ اردو زبان کو بالکل ختم کر دیا جائے نواب محسن الملک نے اردو ڈیفنس ایسوسی ایشن قائم کی اور اسی طرح انجمن ترقی اردو بھی قائم کی۔ نواب محسن الملک ہی وہ دماغ تھے جنہوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کا سوچا۔

آپ نے ۱۶ر اکتوبر ۱۹۰۷ء کو شملہ میں وفات پائی۔ اس وقت آپ کی عمر ۷۰ سال تھی۔ آپ کو علی گڑھ میں دفن کیا گیا۔

نواب وقار الملک ۱۸۴۱ء - ۱۹۱۷ء

مشتاق حسین ۲۴ر مارچ ۱۸۴۱ء کو مراد آباد کے ضلع میں ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے۔ آپ مولوی راحت علی امروہی کے شاگرد تھے بعد میں آپ کو ایک گورنمنٹ سکول میں داخلہ مل گیا۔ آپ ایک بہت اچھے ڈسپلن کے طالب علم تھے اور اس لئے اسسٹنٹ ٹیچر کی پوسٹ انہیں جلد مل گئی۔ محنت اور لگن کے ساتھ کام کرنے کی وجہ سے انہوں نے سر سید احمد خان کو بڑا متاثر کیا۔ سر سید احمد خان اور نواب سمیع اللہ خان کے اثر کے ماتحت ان میں علی گڑھ کی محبت کا جذبہ پیدا ہوا۔ آپ سائنٹفک سوسائٹی کے بھی رکن تھے۔ اور تہذیب الاخلاق کی طباعت کے ذمہ دار بھی۔ ۱۸۷۵ء میں آپ نے حیدر آباد ریاست کی ملازمت کی اور وہاں نواب سالار جنگ نے آپ کو نواب مشتاق حسین وقار الملک کا خطاب عطا فرمایا۔ آپ نے ۱۸۹۲ء میں ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔ اور علی گڑھ کالج کے سیکرٹری مقرر ہو گئے۔ آپ ۲۷ر جنوری ۱۹۱۷ء کو فوت ہوئے۔ اور امروہہ میں آپ کے خاندانی قبرستان میں آپ کو دفن کیا گیا۔

مولانا حسرت موہانی

(۱۸۷۵ء - ۱۹۵۱ء)

مولانا حسرت موہانی خاندان نیشاپور کے چشم و چراغ تھے۔ آپ کے باپ کا نام سید اظہر حسن موہانی تھا۔ آپ ۱۸۷۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔

حسرت موہانی کی تعلیم ایک مکتب میں شروع ہوئی جہاں آپ نے قرآن کریم اور حدیث کا درس لیا اور بعد ازاں فارسی اور عربی کی تعلیم حاصل کی۔ اردو مڈل کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ فتح پور چلے گئے اور گورنمنٹ ہائی سکول میں داخلہ لے لیا۔ یہاں بھی آپ نے اپنے آپ کو اچھا طالب علم ثابت کیا۔ اور فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔ آپ نے تعلیم کے دوران ہی شاعری شروع کر دی تھی۔ فتح پور چھوڑنے کے بعد آپ علی گڑھ کالج میں داخل ہو گئے اور آپ نے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ آپ بہت ذہین طالب علم تھے بہت اچھے مقرر تھے اور ایک بہت اچھے شاعر تھے۔

بی اے پاس کرنے کے بعد اس نوجوان کو حکومت کی ملازمت کے کئی بہت اچھے مواقع پیش کئے گئے لیکن چونکہ وہ نوکر اور آقا کے تصوّر میں یقین نہیں رکھتے تھے۔ انہوں نے تمام مواقع ٹھکرا دیئے اور یہ پسند کیا کہ آزاد زندگی کے لئے صحافت کا پیشہ اختیار کرے۔ جب علی گڑھ کے ایک طالب علم کا ایک مضمون میگزین میں چھپا تو برطانوی حکومت ناراض ہو گئی یہ حسرت موہانی ہی تھے جنہوں نے اس شخص کو منظرِ عام پر نہ آنے دیا اور سارا الزام اپنے سر لے لیا۔ چار سال کی قید بامشقت کاٹی اور پانچ سو روپے جرمانہ بھی دیا۔ جب جیل میں تھے تو برطانوی لوگوں نے اُن کے ساتھ بہت بُرا سلوک کیا۔ حسرت موہانی کانگرس کے رکن تھے اور سیاست میں سرگرمی سے حصّہ لیتے تھے۔ ۱۹۱۳ء میں محمد علی جناح مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ اور ان کے زیرِ اثر اور ان کی قوتِ فیصلہ کے باعث پارٹی نے جلد ہی سیلف گورنمنٹ کو اپنا ہدف قرار دے دیا۔ حسرت موہانی نے ۱۹۱۵ء میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی یہ اعزاز حسرت موہانی ہی کو جاتا ہے کہ وہ پہلے ہندوستانی تھے۔ جنہوں نے ہندوستان کے لئے مکمل آزادی کا مطالبہ کیا۔ تقسیمِ برصغیر کے وقت آپ نے ہندوستان ہی میں رہنا پسند کیا۔ اس وقت آپ کی عمر ۷۳ سال تھی۔ آپ کی وفات ۱۳ر مئی ۱۹۵۱ء کو لکھنؤ میں ہوئی۔ اور وہیں آپ کو دفن کیا گیا۔

چوہدری رحمت علی

(۱۸۹۵ء - ۱۹۵۱ء)

ہم جانتے ہیں کہ پاکستان ہمارا مقدر ہے۔ میری زندگی میں ہمیں ملے یا نہ ملے لیکن وقت گزرنے پر یہ یقینی طور پر تسلیم کیا جائے گا۔ اور پاکستان کے لوگوں کو ملے گا یہ بہت اعلیٰ آئیڈیل ہے۔ جس کے لئے لگن کی ضرورت ہے۔

یہ وہ الفاظ ہیں جو چوہدری رحمت علی نے کہے تھے۔ اور تاریخ اس شخص کی شکر گزار ہے کہ انہوں نے ایک ایسا نظریہ پیش کیا جس نے زمین کا نقشہ بدل ڈالا۔ رحمت علی ضلع ہوشیار پور (پنجاب) کے ایک چھوٹے سے گاؤں موہرین ۱۸۹۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ نے میٹرک کا امتحان جالندھر سے پاس کیا اور پھر بی۔ اے کی ڈگری کے لئے اسلامیہ کالج لاہور میں داخلہ لے لیا۔ ابھی آپ کالج ہی میں تھے کہ آپ نے غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی حصّہ لینا شروع کر دیا۔ کچھ عرصہ کے لئے آپ کالج میگزین دی کریسنٹ کے ایڈیٹر بھی رہے۔ کچھ عرصہ آپ نے کشمیری میگزین کیلئے بھی کام کیا۔ اس کے بعد آپ چیفس کالج لاہور میں لیکچرر ہو گئے۔ چودھری رحمت علی اپنی تھیوری پر اتنا یقین رکھتے تھے کہ انہوں نے اپنا نام خطوں میں چودھری رحمت علی آزاد لکھنا شروع کر دیا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد انگلستان چلے گئے۔ اور وہاں ایم اے اور ایل ایل بی کی ڈگریاں اعزاز کے ساتھ حاصل کیں۔ یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران آپنے ایک الگ ملک کے لئے سنجیدگی کے ساتھ مہم شروع کر دی۔ آپ پمفلٹ لکھتے بھی تھے اور انہیں تقسیم بھی خود ہی کرتے تھے اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں اکثر جاتے تاکہ اپنے خیالات کی وضاحت کر سکیں۔ ۱۹۳۰ - ۱۹۳۳ء کے سالوں میں انہوں نے پاکستان نیشنل موومنٹ قائم کی اور ۲۸ر جنوری کو انہوں نے اپنا وہ مشہور زمانہ پمفلٹ تحریر کیا۔ "اب یا کبھی نہیں۔ کیا ہمیں زندہ رہنا ہے یا ہمیشہ کے لئے تباہ ہو جانا ہے"۔ اس پمفلٹ میں انہوں نے اس خطے کا نام جس کا نام ابھی نہیں رکھا گیا تھا۔ 'پاکستان' لکھا۔ چودھری رحمت علی ایک مقناطیسی شخصیت تھے اور مختلف حلقوں سے انہیں داد و تحسین ملتی تھی۔ وہ صرف ۵۶ سال کے تھے جب اپنی زندگی کی شفق تک جا پہنچے۔ چودھری رحمت علی ایک بہت بڑے دانشور تھے۔ وہ اپنی خوابوں کی زمین دیکھنے سے پہلے ہی فوت ہو گئے یہ ۱۲ر فروری ۱۹۵۱ء کا دن تھا۔ انہیں ووکنگ میں دفن کیا گیا۔

"آج احمدی خواتین کو اپنے سینوں کو خدا کی محبت سے روشن کرنا ہو گا"۔
(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر سلطان اکبر

ایک عرب ماں کی اپنی بیٹی کو نصائح

زمانۂ جاہلیت کی ایک دیہاتی عرب خاتون امامہ بنت الحارث نے اپنی بیٹی امِ ایاس کو اس کی رخصتی کے موقع پر کہا :-

"اے میری پیاری بیٹی! اگر کسی صاحبِ علم و فضل کو نصیحت کرنے کی ضرورت نہ سمجھی جاتی تو یقیناً تیرے فضل و ادب کی بناء پر میں تجھے نصیحت ہرگز نہ کرتی۔ لیکن نصیحت کرنا ایک عقلمند انسان کی یاد دہانی کا موجب ہوتا ہے۔

اگر کسی دوشیزہ کے ماں باپ کی خوشحالی اور ان کا اپنی بیٹی سے انتہائی پیار تقاضا کرتا کہ اسے شادی کرنے کی ضرورت نہیں تو یقیناً سب لوگوں سے بڑھ کر تجھے شادی کرنے کی حاجت نہ ہوتی۔ لیکن عورتوں کو مردوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور مردوں کو اُن کے لئے۔

اے میری پیاری بیٹی! تو اس ماحول سے جُدا ہو رہی ہے۔ جس میں تو پیدا ہوئی اور جس گھونسلے میں تو پروان چڑھی اسے پیچھے چھوڑ کر تو ایک ایسے گھونسلے کی طرف جا رہی ہے جس سے تو نا آشنا ہے اور ایک ایسے ساتھی کے پاس جا رہی ہو جس سے تو مانوس نہیں۔ وہ تیرا مالک بن کر تیرا نگران اور سرتاج بن گیا ہے پس تو اُس کی لونڈی بن جانا، وہ تمہارا غلام بن جائے گا۔

اے میری پیاری بیٹی! تو مجھ سے دس نصیحتیں پلے باندھ لے، یہ تیرے لئے قیمتی اندوختہ اور باعث شرف ہونگی۔

(۱) خاوند کا ساتھ ہمیشہ قناعت سے دینا۔

(۲) خوشدلی سے اس کی بات سننا اور اس کا کہا ماننا ہمیشہ تمہارا طرزِ عمل ہو۔

(۳) اُس کی نگاہوں کی پسندیدگی کا خیال رکھنا۔

(۴) اس کی نفرت و کراہت کے مواقع کا بغور جائزہ لینا۔ تیری کسی بدصورتی پر اس کی نگاہ نہ پڑے اور تیرے جسم سے وہ ہمیشہ پاکیزہ خوشبو ہی سونگھے۔

(۵) اس کے کھانے کے اوقات کا خاص خیال رکھنا۔

(۶) اس کی نیند و آرام کے دوران ماحول پُرسکون رکھنا، کیونکہ بھوک کی گرمی انسان کو مشتعل کر دیتی ہے اور نیند کا تلف خراب کرنا ناپسندیدگی کا موجب ہوتا ہے۔

(۷) اُس کے گھر اور مال کی حفاظت کرنا۔

(۸) اس کی ذات، اُس کے لواحقین اور اس کے بچوں کا خیال رکھنا اور ان کی طرف پوری توجہ دینا۔ کیونکہ مال کی حفاظت کرنا تیری بہترین عزت افزائی کا باعث ہوگا اور بچوں اور اُس کے متعلقین کی طرف توجہ دینا تیرے حُسنِ انتظام و سلیقہ شعاری پر دلالت کرے گا۔

(۹) اس کا بھید یا راز ہرگز فاش نہ کرنا۔

(۱۰) اس کے حکم کی نافرمانی نہ کرنا۔ کیونکہ اگر تُو نے اُس کا راز فاش کیا تو پھر تُو اس کی بیوفائی سے اپنے آپ کو محفوظ نہ سمجھ، اسی طرح اگر تُو نے اس کی نافرمانی کی تو تُو اُس کے سینے کو غصّہ سے بھر دے گی۔

— اگر تُو اُسے غمزدہ دیکھے تو اس کے سامنے خوشی کے اظہار سے احتراز کر، کیونکہ یہ بات تیری کوتاہی سمجھی جائے گی۔ اسی طرح جب وہ خوش ہو تو اس کے سامنے افسردہ ہونے سے پرہیز کر۔ کیونکہ اس طرح تو اس کی خوشی کو بے لطف بنا دے گی۔

— تو جتنا زیادہ اُس سے اتفاق رائے اور اُس کے مزاج سے موافقت اختیار کرے گی۔ اتنا ہی زیادہ وہ تیرا ساتھ دے گا۔

— تُو جان لے کہ تُو اپنی پسندیدہ خواہش کو تب ہی پا سکے گی، جب تو اپنی پسند اور ناپسند کو چھوڑ کر اس کی مرضی کو اپنی مرضی پر، اور اس کی خواہش کو اپنی خواہش پر ترجیح دیگی۔

اللہ تعالیٰ تمہارے لئے خیر و برکت کو مقدّر کر دے۔

یہ کتنی عظیم الشان نصائح ہیں! اگر دُنیا بھر کی خواتین کی انجمنیں، سوسائٹیاں اور کانفرنسیں اکٹھی مل کر بھی ان سنہری نصائح سے زیادہ حسین اور پاکیزہ تحفہ عورت کو پیش کرنا چاہیں تو وہ شاید ایسا نہ کر پائیں۔

پس ہر خاتون کے لئے مناسب ہے کہ ان نصائح کے مطابق اپنے کردار اور طرزِ عمل کو ڈھال لے تو وہ زندگی بھر خود بھی خوش و خرم اور خوش بخت رہے گی۔ اور اُس کا خاوند بھی اُس کے اس طرزِ عمل کے باعث خوش بخت و سعید رہے گا!"

(ترجمہ از عربی)

زاہدہ خانم

ایک چھوٹی سی بات

عموماً یہ بات اکثر ہمارے مشاہدہ میں آتی ہے کہ اگر کسی کا کوئی کام خراب ہو جائے یا امتحان میں کوئی پرچہ زیادہ اچھا نہ ہو یا پھر بعض اوقات کوئی مریض لاعلاج حد تک بیمار ہو جائے۔ الغرض ہماری روزمرّہ کی زندگی میں کوئی بھی قابلِ فکر مرحلہ درپیش ہو تو ہم کسی کے پوچھنے پر فوراً کہہ دیتے ہیں کہ پتہ نہیں کیا ہوگا اب تو ہمارا "اللہ ہی حافظ ہے"۔ یہ اللہ ہی حافظ ہے والی بات ہی تو قابلِ غور ہے۔ بھلا جس کا اللہ حافظ و ناصر ہو جائے اس سے بڑھ کر خوش قسمتی اور کیا ہوگی۔ ہمیں تو یہ کہنا چاہیئے تھا کہ ہمارا یہ کام خراب ہو گیا ہے یا کوئی بھی پریشانی ہو اب تو خدا ہی فضل کرے گا تو ہمارا بیڑہ پار ہو سکتا ہے۔ یہ اللہ ہی حافظ ہے والی بات کمزوری کے رنگ میں نہیں بلکہ خدائی فضلوں کا وارث بننے کے رنگ میں کہنی زیادہ بہتر ہوگی کیونکہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ "جے توں میرا ہور ہیں سب جگ تیرا ہو"۔ اگر انسان کلیۃً خدا کا ہو جائے اور ہستی سے نیستی کا لبادہ اوڑھ کر فنا فی اللہ وجود بن جائے پھر اس کے تمام کاموں کا خدا خود کفیل ہو جاتا ہے اور اس کی تمام پریشانیوں اور ضرورتوں کا مولیٰ بن جاتا ہے۔ پس یہ بات ہے تو بہت چھوٹی سی مگر ہم مایوسی اور کمزوری کے رنگ میں فوراً کہہ جاتے ہیں کہ معاملہ اس قدر نازک صورت اختیار کر گیا ہے کہ اللہ ہی حافظ ہے بلکہ ہمیں خدائی فضلوں کا جاذب بن کر یہ کہنا چاہیئے کہ میرا فلاں کام خراب ہو گیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے ضرور میں کامیاب و کامران ہو جاؤں گا۔ اس سے خدا کی ہستی پر زندہ ایمان پیدا ہوگا اور ہماری ہمت عزم و حوصلہ بلند ہونے کے بعد ہمیں ذہنی سکون میسّر آئے گا جو ایک لازوال دولت ہے۔

خدا کرے ہم یہ "اللہ ہی حافظ ہے" والا جملہ کمزوری کے رنگ میں نہیں بلکہ خدائی طاقت کے رنگ میں استعمال کریں۔

بقیہ : صفحہ ۳

کے ملبوسات کی درآمد پر پابندی لگا دے۔

یہ بات۔ ایس۔ ایم منیر۔ پاکستان ٹیننگ ایسوسی ایشن کے چیئرمین نے بتائی ہے۔ اس ایسوسی ایشن کو (P.T.A.) کہتے ہیں اس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں چیئرمین نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ اکثر مغربی ممالک کی طرف سے یہ خطرہ درپیش ہے۔ کیونکہ وہ ہمارے چمڑے اور چمڑے کی مصنوعات کی درآمد بند کر دیں وہ کہتے ہیں کہ چمڑے کو کام میں لانے کے لئے پینٹا کلورو فینول P.C.P. استعمال کی جا رہی ہے اور یہ ایک ایسا کیمیکل ہے جس سے جلدی کینسر کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اگرچہ چیئرمین نے کہا کہ پاکستان میں (P.C.P.) یعنی پینٹا کلورو فینول استعمال نہیں کی جاتی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وہ کینسر پیدا کرنے والے کیمیکل استعمال نہ کریں۔ بلکہ ایسے کیمیکل استعمال کریں جو ان زہریلے اثرات سے پاک ہوں۔

چیئرمین نے چمڑے کا کام کرنے والوں کو اس بات کی تلقین کی کہ وہ صحیح کیمیکل استعمال کریں۔ تاکہ یورپین کمیونٹی کی اور دوسرے مغربی ممالک کی شکایات دور کی جا سکیں۔ ورنہ برآمدات میں بہت زیادہ کمی کا امکان ہے۔ انہوں نے چمڑے کا کام کرنے والوں سے یہ بھی کہا کہ وہ جہاں سے کیمیکل خریدتے ہیں۔ ان سے ایک سرٹیفکیٹ لیا کریں کہ اس میں ایسی کوئی زہریلی چیز نہیں ہے جو انسانی جسم کو نقصان پہنچائے۔

"آج دُنیا کے سارے مسائل کا حل خدا کی محبت ہے۔ یہی محبت ہے جو دلوں کو اکٹھا کر سکتی ہے۔ یہ محبت کا جنون ہے جو دنیا میں پاک تبدیلیاں پیدا کرے گا۔ اس محبت کا قصد انفرادی طور پر ہر شخص کو کرنا ہوگا۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۱۲۹ میں

عبدالعزیز مجاہد ولد چوہدری برکت علی قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۶۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) ایک مکان برقبہ ۴ مرلے موجودہ قیمت ایک لاکھ پچاس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/۔۱۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عبدالعزیز مجاہد ولد برکت علی ۸/۱۵۱ دارالبرکات ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ منور احمد قاسم وصیت نمبر ۱۹۰۲۱ ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ صوبیدار ریٹائرڈ محمد اشرف خان ربوہ وصیت نمبر ۲۷۵۲۴۔

مسل نمبر ۲۹۱۳۰ میں

نسیم اختر زوجہ مبارک احمد خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۲۹ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (۱) زیور طلائی ساڑھے چار تولے مالیتی/۔۱۸۰۰۰ روپے (۲) سلائی مشین قیمت/۔۵۰۰ روپے (۳) حق مہر/۔۱۵۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ/۔۱۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ نسیم اختر ۳/۲۹ فیکٹری ایریا ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ سید مقبول احمد دارالرحمت غربی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۲ عبدالغنی شاہ وصیت نمبر ۵۸۴۴۔

مسل نمبر ۲۹۱۳۱ میں

سید تبشیر احمد ولد سید علی احمد انبالوی قوم سید پیشہ تجارت عمر ۴۷ سال۔ بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ/۔۱۰۰۰ روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کو کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ سید تبشیر احمد ۸ ۳/۱۲ فیکٹری ایریا ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ پروفیسر ادریس احمد وصیت نمبر ۱۹۴۶۸۔ گواہ شد نمبر ۲۔ عبدالغنی شاہ وصیت نمبر ۵۸۴۴ فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر ۲۹۱۳۲ میں

رانا احمد شجاع ولد رانا رفاقت احمد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/۔۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ رانا احمد شجاع مکان نمبر ۲/۲ فیکٹری ایریا نمبر ۱ ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ نوید احمد ولد محمد رشید وصیت نمبر ۲۷۸۱۳۔ گواہ شد نمبر ۲۔ عبدالغنی شاہ وصیت نمبر ۵۸۴۴۔

مسل نمبر ۲۹۱۳۳ میں

ملک دوست محمد ولد ملک محمد بخش قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان نمبر ۴/۶ رقبہ دس مرلہ واقع محلہ دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی اندازاً/۔۱۵۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/۔۶۴۴۴ روپے سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ دوست محمد ۴/۶ دارالرحمت غربی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ محمد یوسف سدھو وصیت نمبر ۲۲۴۱۲۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ملک بشارت احمد وصیت نمبر ۲۳۰۶۰۔

مسل نمبر ۲۹۱۳۴ میں

عبدالرب خان ولد عبدالمنان خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) مکان ۸/۱۴ برقبہ (۵۱ × ۳۴) تقریباً ۱۰ مرلہ مالیتی اندازاً سوا دو لاکھ روپے (۲) پانچ ایکڑ اراضی جو کہ گذشتہ سال ڈیڑھ لاکھ روپے میں فروخت کر دی گئی تھی۔ جو کسی کو یہ رقم دی ہوئی ہے واپس ملنے پر اس پر بھی ادائیگی کروں گا۔ (۳) دو ایکڑ زمین واقع چک ۴۹۴ ج ب جو کہ ایک لاکھ روپے میں فروخت کر دی گئی ہے کی کل نقد رقم وصول کر لی ہے لیکن زمین ابھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

میرے نام ہے انتقال ابھی خریدار کے نام نہیں ہوا۔ (۴) پلاٹ واقع چک نمبر ۹۷ ج۔ب برقبہ ۱۸ مرلہ جس کے شرعی وارث چار بھائی اور دو بہنیں اور والدہ تھیں۔ (۵) ایک عدد پرانا فریج ۹ کیوبک فٹ مالیتی اندازاً /۵۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /۶۸۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ عبدالرب خان ولد عبدالمنان خان ۸/۱۲/۱ دارالصدر شرقی عقب ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ عبدالقدیر خان ولد عبدالرب خان ۸/۱۲/۱ دارالصدر شرقی نمبر ۲ ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ وسیم احمد ولد عبدالرب خان دارالصدر شرقی نمبر ۲ ربوہ۔

درخواست دعا

○ محترم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ کی اہلیہ صاحبہ تین روز فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج رہی ہیں انہیں بلڈ پریشر اور قلب کا عارضہ لاحق ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفایابی عطا فرمائے۔

○ مکرم میاں بشیر احمد صاحب دوکاندار ویرووالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ اپنے کاروبار میں بہتری ہونے اور نقصان دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ استانی بھاگ بھری صاحبہ بیوہ چوہدری فضل الرحمٰن اسلم صاحب لودھراں ۱۷۔ اگست ۱۹۹۳ء کو صبح ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ صدر میں ہیمرج کی وجہ سے ۸۳ سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ کی میت ربوہ لائی گئی اور بعد عشاء محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے ہی دعا کرائی۔ آپ محترمہ مبارکہ مختار صاحبہ اہلیہ مکرم مختار احمد سنوری صاحب جھنگ صدر کی والدہ محترمہ تھیں۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بمقام کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ ۲۷۔ جولائی ۹۳ء کو وفات پا گئے۔ آپ بڑے ہی انسان دوست بزرگ تھے۔

○ محترمہ تاج بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر ممتاز نبی صاحب صدر جماعت احمدیہ پنڈ دادنخاں بعمر تقریباً ۸۰ سال مورخہ ۲۸ جولائی ۹۳ء بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ (ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں) اگلے روز محترم ملک محمد شفیع صاحب نے جنازہ پڑھایا بعد ازاں مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

○ مکرم منیر احمد محمود صاحب سابق معلم وقف جدید ۲۶۔ اگست ۱۹۹۳ء بوقت تین بجے سہ پہر فضل عمر ہسپتال میں وفات پاگئے۔ آپ کی عمر تقریباً ۶۰ سال تھی۔ جون ۱۹۹۲ء میں ریٹائر ہوئے۔ اگلے دن آپ کا جنازہ جمعہ کے بعد بیت الاقصیٰ میں پڑھا گیا اور اس کے بعد ۴ بجے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم محمد اسلم صابر صاحب نے دعا کرائی۔

احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

نمایاں کامیابی

○ عزیز سراج منیر ابن مکرم صلاح الدین شیخ صاحب آف ملتان حال مقیم راولپنڈی چھٹی کلاس میں اپنی جماعت میں فرسٹ آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے۔

○ عزیز حسیب احمد ظفر ابن مکرم رمضان احمد ظفر صاحب چک نمبر ۲۷۶ ر۔ب گوکھووال۔ ضلع فیصل آباد نے امسال میٹرک کے امتحان میں فیصل آباد بورڈ سے ۶۵۳/۸۵۰ نمبر لے کر اپنے سکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔

○ مکرم عطاء الغفار راشد صاحب نے ایف ایس سی میں ۷۵۰/۱۱۰۰ نمبر لے کر گورنمنٹ کالج شورکوٹ سٹی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔

○ عزیز مکرم سراج منیر ابن مکرم صلاح الدین صاحب شیخ آف ملتان حال مقیم راولپنڈی نے چھٹی کلاس کے سالانہ امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔

اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے۔

○ مکرم عبدالستار علیم صاحب اسلام آباد سے اطلاع دیتے ہیں کہ:

۱۔ میری بیٹی مبارکہ نصرت نے قائد اعظم یونیورسٹی سے "GENETICS" میں M-PHIL کیا ہے۔ اس میں گریڈ A اور CGPA4.4 حاصل کیا ہے۔

۲۔ میرے بیٹے عزیزم سلیم احمد نے انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے تھرڈ ایئر کے پروفیشنل امتحان میں یونیورسٹی میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیز اس سے قبل فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کے امتحانات میں بھی علی الترتیب سیکنڈ اور فرسٹ پوزیشن حاصل کر چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

"کوئی نیکی نیکی نہیں ہو سکتی جب تک اخلاص اور ثواب اس کے ساتھ نہ ہو۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الاوّل)

بقیہ: صد ۱ کالم ۴

ایٹ اسلام آباد میں انجام پائی۔ اگلے دن ۱۵۔ اگست ۹۳ء کو ہالی ڈے ان اسلام میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ ان کا نکاح محترم سید سعید الحسن صاحب مربی سلسلہ نے ۲۰۔ نومبر ۹۲ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا تھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

بقیہ: صد ۱ کالم ۳

دینی چاہیئے۔ خدا کے نام پر اکٹھے ہونے والے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے نام پر جمع ہونے والے ایک ہو جانے چاہئیں اور انہیں وحدت کا منظر پیش کرنا چاہیئے۔ وحدت کے مناظر مختلف شکلوں سے مختلف زاویوں سے دیکھے جاتے ہیں۔ ایک وحدت کا منظر ہے آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنا اور ایک ہو جانا جغرافیائی تفریقات کو بھلا دینا۔ رنگ اور نسل کے امتیازات کو فراموش کر دینا اور یک جان ہو جانا اس پہلو سے بھی توحید کو دنیا میں قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اور یہ محض تلقین سے قائم نہیں ہو سکتی بلکہ اس سلسلہ میں باقاعدہ منصوبہ بندی ہونی چاہیئے۔

(از خطبہ ۷۔ نومبر ۸۶ء)

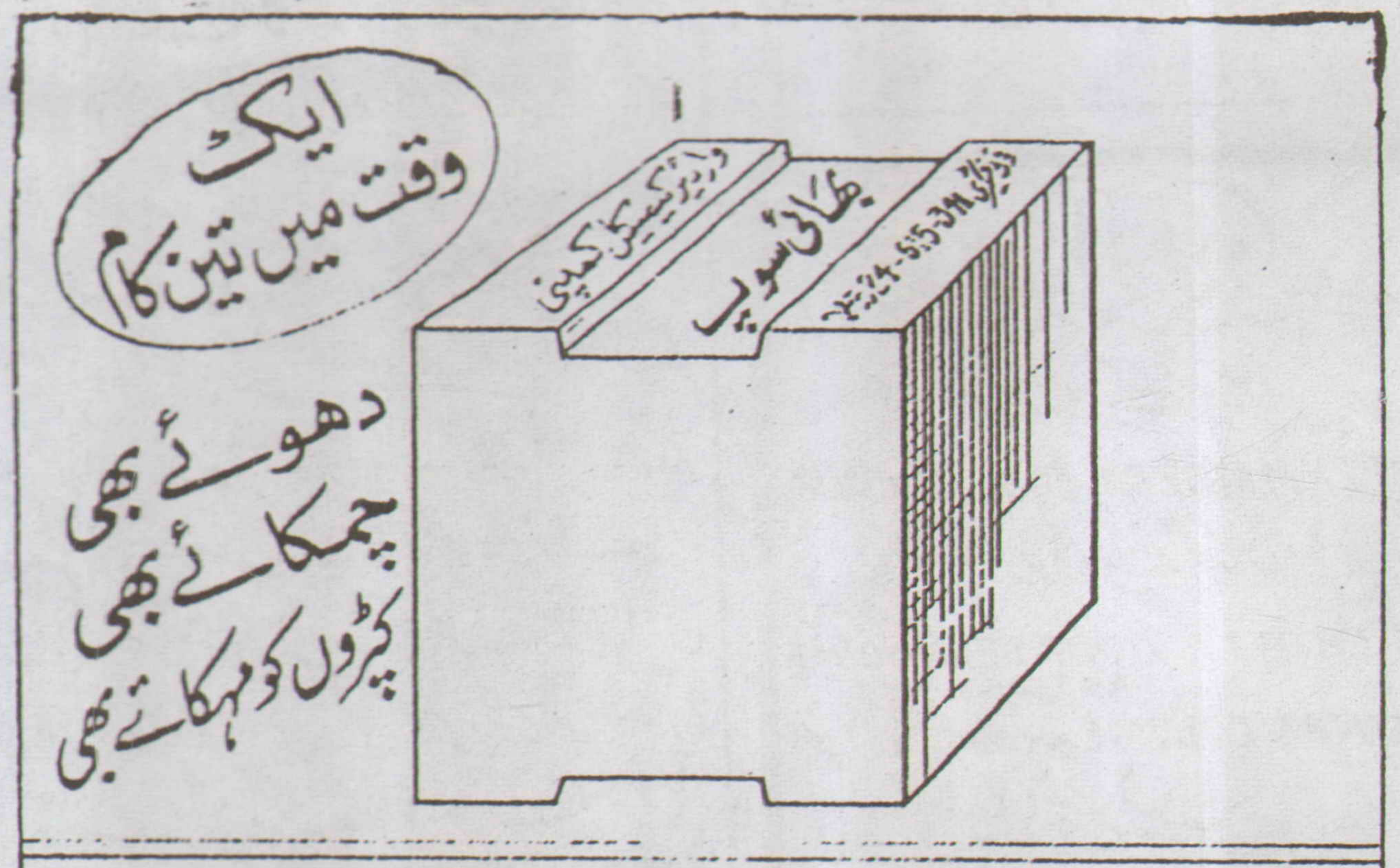

رجسٹرڈ بھائی سوپ
WARRIOR
وزن میں پورا ◉ معیار میں اعلیٰ
بھائی سوپ جدید اور اعلیٰ اجزاء سے تیار ہونے والا صابن جو کپڑوں کو صاف کرنے کیساتھ ساتھ متعدی امراض کے جراثیموں سے بھی پاک کرتا ہے۔
اونی سوتی اور ریشمی کپڑوں کی اعلیٰ دھلائی کے لئے مشہور زمانہ وارئیر کیمیکل کمپنی کا بھائی سوپ استعمال کریں۔
وارئیر کیمیکل کمپنی (رجسٹرڈ) پاکستان فیصل آباد
فون نمبر سیل آفس فیصل آباد ۶۱۷۷۶۴ - ۴۶۷۷۶۴
فیکٹری ۶۱۵ - ۳۴۰ / ۵۲۴۰۴

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: یکم- ستمبر- رات ٹھنڈ رہی- آج صبح بادل آئے ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے

○ ملک بھر میں یوم عید میلاد النبی ﷺ انتہائی عقیدت و احترام اور مذہبی جوش و جذبے سے منایا گیا- وفاقی دارالحکومت میں دن کا آغاز ۳۱ توپوں اور صوبائی دارالحکومتوں میں ۲۱ توپوں کی سلامی سے ہوا- وفاقی دارالحکومت کے علاوہ صوبائی دارالحکومتوں اور بڑے بڑے شہروں میں اس موقعے پر جلوس نکالے گئے- جن کے ساتھ نعت خوانوں کی ٹولیاں نعتیں پڑھتی جارہی تھیں-

○ اسلام آباد میں قومی سیرت کانفرنس منعقد ہوئی افتتاحی اجلاس کی صدارت قائم مقام صدر جناب وسیم سجاد نے کی جبکہ اختتامی اجلاس کی صدارت نگران وزیراعظم جناب معین قریشی نے کی- جناب معین قریشی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ترقی حاصل کرنے کے لئے قربانیاں دینی پڑتی ہیں- پیٹ پر پتھر باندھنے پڑتے ہیں- رات کے بعد صبح ہوتی ہے ناامید نہیں ہونا چاہئے-

○ قومی سیرت کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں نعت لکھنے والوں کو اور اختتامی اجلاس میں سیرہ نبوی پر مقالے لکھنے والوں کو انعامات دیئے گئے-

○ ملک کی ۸۸ سیاسی جماعتوں نے انتخابی نشانوں کی الاٹمنٹ کے لئے درخواستیں دے دی ہیں ان میں ۱۵ غیر مسلم سیاسی جماعتیں بھی شامل ہیں-

○ پاکستان کے سیکرٹری خارجہ مسٹر شہریار نے امریکہ میں اعلیٰ حکام سے بات چیت شروع کر دی ہے-

○ عید میلاد النبی کے دن علی الصبح لاہور میں دہشت گردی کی ایک دردناک واردات ہوئی- چوبرجی کی ایک مسجد میں جب نمازی نماز فجر ادا کرنے کے بعد دعا کر رہے تھے تو ایک نامعلوم دہشت گرد نے ان پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی- خطیب مسجد سمیت ۱۳ افراد موقع پر ہلاک ہو گئے- جبکہ ۴ افراد نے ہسپتال میں جا کر دم توڑ دیا- عینی شاہدوں کے بیان کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار دو افراد مسجد کے دروازے پر آئے- ایک اتر کر اندر گیا اور جاتے ہی آٹو میٹک رائفل سے گولیاں برسانی شروع کر دیں-

○ نگران وزیراعظم معین قریشی نے لاہور میں دہشت گردی کے واقعہ کی سخت مذمت کی ہے- انہوں نے مجرموں کو فوری طور پر گرفتار کرنے کی اور ان کو عبرتناک سزا دلانے کی ہدایات جاری کر دی ہیں انہوں نے کہا ہے بظاہر یہ دہشت گردی کی واردات ہے نگران وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ہمیں فرقہ وارانہ اختلافات ختم کرنے چاہئیں- انہوں نے کہا کہ یہ ایسے لوگوں کی کارروائی ہے جن کے دل میں اسلام اور مساجد کا کوئی تقدس نہیں- انہوں نے کہا کہ ایسے مایوس عناصر کو انتخابات پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی- انتخابات ہر حال میں اپنے وقت پر ہونگے انہوں نے ہلاک شدگان کی مناسب مالی اعانت کا حکم بھی جاری کیا تاکہ ان کے لواحقین کو کسی مالی مسئلے کا سامنا نہ کرنا پڑے-

○ نگران وزیراعظم جناب معین قریشی نے کہا ہے کہ تاجر برادری کو چاہئے کہ وہ امن و امان اور ملکی ہم آہنگی برقرار رکھیں- انہوں نے کہا کہ حکومت کو علم ہے کہ حالیہ اقتصادی اقدامات سے لوگوں پر کتنا بوجھ پڑا ہے- تاہم حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ نامناسب اضافہ ختم کر دیا جائے- انہوں نے بتایا کہ آٹے اور گھی کے بارے میں پہلے ہی اقدامات کئے جا رہے ہیں اگر پیداوار میں اضافہ کرنا ہے اور خود کفالت حاصل کرنی ہے تو ایسے اقدامات ضروری ہیں-

○ حکومت پنجاب نے خبردار کیا ہے کہ امن و امان کی صورت حال کو نقصان پہنچانے والوں کو معاف نہیں کیا جائے گا- حکومت کے ترجمان نے جمعرات کو پہیہ جام ہڑتال کی کال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہر سیاسی جماعت کو اپنا منشور عوام تک پہنچانے کا حق حاصل ہے- لیکن امن وامان کو درہم برہم کرنے یا طاقت کے استعمال کے مظاہرے کی اجازت نہیں دی جا سکتی- ترجمان نے کہا کہ ایسے اقدامات کے بارے میں الیکشن کمیشن کو آگاہ کر دیا گیا ہے تاکہ وہ مناسب قدم اٹھا سکے-

○ پنجاب سے صوبائی اسمبلی کی ۲۴۰ نشستوں کے لئے ۲۷۶۶ افراد نے' سندھ کی ۱۰۰ نشستوں کے لئے ۱۷۱۷- افراد نے' سرحد کی ۸۰ نشستوں کے لئے ۸۸۵- افراد نے اور بلوچستان اسمبلی کی ۴۰ نشستوں کے لئے ۶۵۶- افراد نے کاغذات نامزدگی داخل کر دیئے ہیں-

○ کوئٹہ کی نگران صوبائی حکومت نے اپنے ہنگامی اجلاس میں جھل مگسی کے علاقے میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی مذمت کی ہے کابینہ نے فرنٹیئر کور اور بلوچستان ریزرو فورس کے دستے متاثرہ علاقے میں تعینات کر دیئے ہیں- جھل مگسی کے علاقے میں مگسی قبیلے کے متحارب افراد کے درمیان فائرنگ سے ۶- افراد ہلاک اور ۱۲- زخمی ہو گئے-

○ واشنگٹن میں فلسطین اور اسرائیل کے درمیان مقبوضہ فلسطینی علاقے میں فلسطینیوں کو داخلی خود مختاری دینے کا سمجھوتہ عملاً طے پا گیا ہے- مشرق وسطیٰ کے بارے میں امن مذاکرات کے ۱۱ویں راؤنڈ میں جو یہاں شروع ہو گیا ہے اس پر دستخط کئے جائیں گے- اسرائیلی کابینہ نے مجوزہ منصوبے کی منظوری دے دی ہے- امریکہ نے بھی اس کی زبردست حمایت کی ہے- مصر کے صدر حسنی مبارک نے یاسر عرفات سے ملاقات کے بعد اس کی تائید کا اعلان کیا ہے- یاسر عرفات نے دیگر عرب ملکوں سے اس منصوبے کو تسلیم کرنے کی اپیل کی ہے-

○ بوسنیا میں متحارب گروپوں کے درمیان جینوا بات چیت میں جنگ بندی اور قیدیوں کی واپسی کے ۵ نکاتی سمجھوتے پر اتفاق رائے ہو گیا ہے- تاہم بوسنیا کی تقسیم کے منصوبے پر اتفاق رائے نہیں ہو رہا- بوسنیا کے مسلمان اپنے حصے میں اضافے کا مطالبہ کر رہے ہیں-

○ مراکش کے شاہ حسن دوم نے مسجد الحرام کے بعد دنیا کی سب سے بڑی مسجد کا افتتاح عید میلاد النبی کے دن کیا اس میں بیک وقت ایک لاکھ نمازیوں کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے- اس کی چھت ایک بٹن دبانے سے کھل جاتی ہے تاکہ تازہ ہوا اور سورج کی روشنی اندر آسکے- اس پر ۵- ارب درہم خرچ آئے ہیں اس کی روشنیاں ۳۰ کلومیٹر دور سے نظر آسکتی ہیں-

○ نائجیریا کے سویلین صدر ارنسٹ شونیکان نے بتایا ہے کہ مارچ ۹۴ء میں اقتدار منتخب صدر کے سپرد کر دیا جائے گا- انہوں نے کہا کہ جلد انتخابی شیڈول کا اعلان ہو گا-

دانتوں کا معائنہ مفت - احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مظفر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
۴½ بجے تا ۸½ بجے شام

بے اولاد
مردوں کیلئے کورس
SPERMATOZOA COURSE RS250/-
عورتوں کیلئے کورس
بانجھ پن کورس STERILITY COURSE RS 130/-
اٹھرا کورس ATHRA COURSE RS125
تفصیلی لٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی
رجسٹرڈ- ربوہ
فون: ۶۰۶ - ۷۷۱

ہوالشافی
نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
پرامید واحد علاجگاہ
دواخانہ حکیم نظام جان
اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 558
ربوہ میں ہر ماہ کی 5 6 7 تاریخ کو
ملتان میں ہر ماہ کی 25 26 27 28 تاریخ کو
کراچی میں ہر ماہ کی 12 13 14 15 تاریخ کو

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
پوسٹ بکس 222 چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
☎ 218527